

اقلمتی برادریوں کی بڑھتی ۔ وئی ضروریات

Posted On: 26 JUL 2017 5:39PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 26 جولائی، اقلیتی امور کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب مختار عباس نقوی نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں ایوان کو بتایا کہ اقلیتوں کے قومی کمیشن (این سی ایم) کے ذریعے ہر سال ریاستوں کے اقلیتی کمیشنوں کی کانفرنس منعقد کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ این سی ایم کے نمائندے ریاستوں کے اپنے دوروں کے د وران اقلیتی برادریوں کے نمائندوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ ریاستی اقلیتی کمیشنوں کی پچھلی سالانہ کانفرنس نئی دہلی میں 17 جنوری 2017 کو منعقد کی گئی تھی۔

نوٹیفائڈ اقلیتوں کیلئے قومی نگران کمیٹی (این ایم سی ایم) کی میٹنگ 26 فروری 2014 کو منعقد ہوئی تھی۔ اس میں تمام 6 نوٹیفائڈ اقلیتی برادریوں یعنی مسلمان، عیسائی، سکھ، بودھ، پارسی اور جین کے 72 نمائندہ ارکان نے شرکت کی۔ یہ کمیٹی اقلیتی امور کی وزارت کے ذریعے نافذ کی جانے والی اسکیموں اور پروگراموں کی نگرانی اور جائزے اور صلاح و مشورے کیلئے تشکیل دی گئی ہے۔ اس میٹنگ کے نتیجے میں مختلف اقلیتی برادریوں کیلئے ذیلی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں اور اس کے ساتھ ہی این ایم سی ایم کی ایک قائم کمیٹی بھی تشکیل دی گئی۔

ریاستی وقف بورڈوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وقف بورڈوں کے سربراہوں اور سی ای او کی ایک کل ہند کانفرنس این اے ڈبلیو اے ڈی سی او اور مرکزی وقف کونسل (سی ڈبلیو سی) کے ذریعے 7 جنوری 2017 کو منعقد کی گئی تھی، جس کا مقصد وقف جائیدادوں کی ترقی، ریاستی وقف بورڈوں کو مستحکم کرنے اور ان کی آمدنی میں اضافہ کرنے سے متعلق معاملات پر تبادلہ خیال کرنا تھا تاکہ ریاستی وقف بورڈوں کو اقلیتوں کو تعلیمی اور اقتصادی طور پر فروغ دینے کیلئے بااختیار بنایا جاسکے۔

(م ن و ا ق ر)

(26-07-2017)

U-3526

(Release ID: 1497255) Visitor Counter : 2

